FAROOQ AHMAD　　BATCH-ISB-51

ہم زندگی بھر لوگوں کو پرکھتے رہتے ہیں۔ ہمیں دوستوں کی تلاش رہتی ہے مگر قدم قدم پر دشمن ملتے ہیں۔ دوست تلاش کرنے پڑتے ہیں۔ دشمن بنے بنائے دستیاب ہیں۔ پھر وہی سوال ذہن کے پردے پر ابھر رہا ہے کہ دشمن آخر ہے کون۔ ہر انسان کی زندگی میں بیسوں یا سینکڑوں لوگ ہوتے ہیں۔ ان سب کے ساتھ زندگی بسر کرنا ہوتی ہے۔ ہم تنہا نہیں جی سکتے۔ اہل خانہ، رشتہ دار، پڑوسی، اہل علاقہ، رفقائے کار، احباب اور دوسرے بہت سے لوگ ہماری زندگی کا حصہ بنے رہتے ہیں۔ یہ زندگی بھر کا معاملہ ہے۔ بہت سے لوگ سمجھ میں نہیں آتے مگر پھر بھی اُن سے کنارہ کشی کر سکتے۔ بسا اوقات محض مجبوری یا مصلحت کے تحت بھی تعلق نبھانا پڑتا ہے۔

We judge the people throughout life. we keep looking for friends, but we keep finding enemies step by step. Enemies are available. After this same Quation is emerging on the screen of the mind that, who is the enemy? In the life of every bumen being, there are twenty or hundred of people. We have to lived with all of them. we can't live alone. Family, relatives, neighbors, local people, co-workers, friends and many other people 'remain the part of our lives. It is a whole life affair. Many people don't understand, but still we can't avoid them. Often, the relationship has to be maintained only under compulsion or expediency.